[illegible]

اس تیری یہن ختم رسالت کی ثنا ہے
ہو جو قبول اس پہ تمھاری تو بجا ہے

[illegible]

کھینچوں گا پس از قتل بھی ایذا سفر کو
بالائے سناں ہوگی گردش مرے سر کو

[illegible]

سوغات میں کچھ اور تو کیا دیگی وہ تمکو
ہاں تکیے کے سرہنگے ردا دیگی وہ تمکو

[illegible]

کہتے تھے مبارک ہمیں ایسا یہ سفر ہو
شاہِ شہدا فاطمہ زہرا کا پسر ہو

[illegible]

آئینگے زیارت کو پیغمبر چار طرف کے
اک شہر بساؤنگا میں نزدیک نجف کے

[illegible]

گہوارے میں لیٹے ہو کیا ہنستے ہو گھر میں
اب چوسیو تم چلکے انگوٹھوں کو سفر میں

[illegible]

حاصل ہو وہ رتبہ جو کسی کو نہ ملا ہو
مرنے پہ لقب خلق میں شاہِ شہدا ہو

[illegible]

ہمیں تو نہیں تازہ مصیبت یہ پڑی ہے
پر ساتھ ہے بچوں کا یہ تشویش بڑی ہے

[illegible]

مشہور مدینے میں ہو شیدائے سکینہ
پردیس میں کہلاؤگے سقائے سکینہ

۹ [illegible]	۱۲ [illegible]	۱۵ [illegible]
رخصت کرو قاسم کو نہ ہمشکل نبی کو صدقے گئی تم بھیجو عباسؑ علی کو	بیٹیو نہ اگر تم تو ہیں سب حال سنادو دیکھو تو مقام اپنی شہادت کا دکھادو	یہ غش تھا کہ ابھی جاوہ شہ جن و بشر تھا اک گنج شہیداں کا ابھی پیش نظر تھا
۱۰ [illegible]	۱۳ [illegible]	۱۶ [illegible]
بن جائیگا سب کام ترا حق کی مدد سے صدقے گئی تم جاؤ نہ نانا کی لحد سے	یہ دشت گذرگاہ ہے زہرا و نبی کا لو دیکھو یہ مقتل ہے حسینؑ ابن علی کا	اب یثرب و بطحا کی نہ زینت رہیگی اب قبر میں خاتون قیامت نہ رہیگی
۱۱ [illegible]	۱۴ [illegible]	۱۷ [illegible]
اک شب تو دعا دیتا تھا بیٹھا ہوا گھر میں اب جاتا ہوں بخشانے کو امت کے سفر میں	شبیر ابھی جاتے ہیں پاس نہ مکاں سے امّ سلمہ لے گئیں تشریف جہاں سے	لو چلتی ہے خاک اڑتی ہے اور گرم زمیں ہے سایہ مرے شبیر کے لاشے پہ نہیں ہے

ظلم کبیر ... بن حسن ... کا بار
... نہیں پایا ... نہیں دیکھی ... نہیں پایا
... ماری ... ک
... فرزند ... ش
... سنانا ... سنوانا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا جانیے کس کا پسر ماہ لقا تھا اک ننھا سا لاشا وہ بھی لاشوں میں پڑا تھا	اب صبر نہیں ہے دل غمناک میں باقی کوئی نہ رہا پنجتن پاک میں باقی	نانا کا کرو پاس حقیقت میں تمہیں کیا ہو جو کچھ ہوں سو ہوں تم تو محبوب خدا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قطرے کوئی دودھ کے پاچھوں میں بھرے تھے اور مٹھی بندھی ہاتھ کلیجہ پہ دھرے تھے	خدمت میں کس دن کچھ تو حسین ابن علی کی یہ سبط نبی ہے تو میں وجہ ہوں نبی کی	تم سے نہیں اٹھنے کی جفا قید جفا کی اور دو سے تم زوجہ ہو محبوب خدا کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر کی نہ جیتا ہو امید آن بھرے گا اصغر کا لہو کرتے پہ صغریٰ کے گرے گا	ہاں گو شکستہ دل سے نہ بھلا دیجیو مجھکو شبھی ہوئی تم گھر میں یاد کیجیو مجھکو	سر ننگے پھرو تم یہ بڑی شرم کی جا ہے تو قبر نبوت کی امانت سے سوا ہے

۴۲

[illegible]

لغزش ہے بہت ضعف سے حضرت کے قدم کو
دربار میں وہ ان بیٹھنے دینگے نہ حرم کو

۴۳

[illegible]

رسّی سے اگر بازوئے زینب کے چھلیں گے
بیجان ہو دریغہ نہ شہادت سے ملیں گے

۴۴

[illegible]

ایسا نہ کہیں کیجیو تم تو رہو گھر میں
تم دولہا بنا دو علی اکبر کو سفر میں

۴۵

[illegible]

میں بیکس و ناکام جو زوجہ ہوں نبی کی
زینب بھی نواسی ہے رسول عربی کی

۴۶

[illegible]

جیتے ہیں مرے کمسنوں کی توقیر نہ ہوئے
بے پردہ یہ جب ہوں ملیں شمشیر نہ ہوئے

۴۷

[illegible]

نزدیک تھا ہو روح تن زار سے رخصت
جب شاہ دوبارہ ہوئے بیمار سے رخصت

۴۸

[illegible]

اس دختر خاتون قیامت کی حقارت
بیشک ہے نبوت اور امامت کی حقارت

۴۹

[illegible]

بانو سے جدا ہوتی تو سرور سے لپٹتی
اکبر سے جو مل چکتی تو اصغر سے لپٹتی

۵۰

[illegible]

انجام سفر سوچ کے شاہ شہدا نے
تعویذ وہ سب کھولے خبر عقدہ کشا نے

[illegible]

تاثیر دعاؤں میں ہی احکام خدا سے
آئی ہی قضا بھی مری خالق کی رضا سے

[illegible]

اکبر کو مرے لطف جوانی نہ ملیگا
یارو یہ سفر وہ ہی کہ پانی نہ ملیگا

[illegible]

دیکھا نظر یاس سے پھر روضۂ جد کو
اور دور سے مجرا کیا نانا کی لحد کو

[illegible]

زہرا و پیمبر نے تو دنیا سے قضا کی
نوبت ہی یہ اب فاطمۂ آل عبا کی

[illegible]

محتاج ہوں بیکس ہوں نہ دولت ہی نہ زر ہی
اے دوستو تسلیم و رضا زاد سفر ہی

[illegible]

تشویش ہوئی ابن شہنشاہ نجف کو
گھبرا کے لگے دیکھنے ہر چار طرف کو

[illegible]

وسعت میں بھی یوں ہیں وہ گلے سبح و محن ہیں
بیٹے کے مرا قافلہ آئے گا وطن میں

[illegible]

اس راہ کے نزدیک بہت باغ ارم ہے
ہر ایک قدم باغ جنان زیر قدم ہے

[illegible]

رو رو کے گئے روضۂ عاشق سے یہ کہی ہاتھ اٹھا کر
صغرا کو جدائی میں مری صبر عطا کر

[illegible]

یہ بین نہیں کہتی کسی شتر پہ بٹھا دو پر دور سے بھیا علی اصغر کو دکھا دو	گر تمکو شفا ہوگی بلا بھیجوں گا صغرا ورنہ میں تمھیں خاک شفا بھیجوں گا صغرا	تشویش کچھ اسدم ہوئی سقائے حرم کو وہ جب سدھارے ہیں کہیں لیکر علم کو

[illegible]

دیکھا نہ تجھے گھٹنیوں چلتے ہوئے گھر میں اللہ و نبی تیرے نگہبان سفر میں	کہتی تھی قضا حضرت تنہا یہاں ہیں خود پاؤں سے اپنے طرف گور رواں ہیں	شبیر تو عباس کو یہاں ڈھونڈھ رہے تھے وہ نعش کی سواری کو وہاں ڈھونڈھ رہے تھے

[illegible]

اکبر کی جدائی علی اصغر کی جدائی کس طرح نہ روؤں کہ ہے سب گھر کی جدائی	اسوقت مری آنکھوں میں تاریک جہاں ہے عباس کہاں ہے مرا عباس کہاں ہے	اسوقت تردد میں شہنشاہ امم تھا زینب نے تو پوچھا کہ کہو کیا تمہیں غم تھا

[illegible]

آگے میں چلا آیا اسی رنج و محن میں
ایسا نہ ہو چھوڑو کہیں مجھکو بھی وطن میں

[illegible]

خیمے ہوئے استادہ شہ ارض و سما کے
اور مجھلوں سے اوترے حرم شیر خدا کے

[illegible]

کرسی جو بچھائی پسر ماہ جبین نے
جلوہ کیا کرسی پہ شہ عرش نشین نے

[illegible]

مقتل میں شہ یاد کے سرد لہو اے عباس
تم تو گئے بھائی کی کمر چھوڑ گئے عباس

[illegible]

تھی یاد نہ صغرا کی بھی ہر اک خلف کو
پر اشک بھری آنکھیں تھیں کوفے کی طرف کو

[illegible]

تشویش سے قبضے پہ جھکائی ہوئے سر کو
اور دیکھتا گھبرا کے ادھر اور ادھر کو

[illegible]

خورشید صفت و رشتہ دین کو سفر تھا
ہر شب کو رواں فاطمہ زہرا کا قمر تھا

[illegible]

گر جیتے ہیں تو کوفے سے وہ آ کے ملیں گے
گر مر گئے جنت میں ہمیں جا کے ملیں گے

[illegible]

ہر چند نہیں خاک بھی کچھ نقش قمر کو
دھو ڈالیں جبیں سے مگر گرد سفر کو

۳۴۴

[illegible]

دل میرا کبھی روز سے مسلم میں لگا ہے
کیا جانئے بھائی پہ مرے حادثہ کیا ہے

۳۴۵

[illegible]

چہرہ سے عیاں ہے کہ گرفتار بلا ہے
ٹکڑے ترے جوڑہ میں تو گریباں پھٹا ہے

۳۴۶

[illegible]

ہمکو بھی بڑا شکوہ ہے اس چرخ کہن سے
اس دھوپ کی شدت میں نکالا ہے وطن سے

۳۴۷

[illegible]

آنکھوں کے تلے گر تری صورت نہ رہیگی
پھر بیٹھنے اوٹھنے کی بھی طاقت نہ رہیگی

۳۴۸

[illegible]

اکس کسکا بہا خون تری تیغ جفا سے
برگشتہ ہے کس واسطے خاصان خدا سے

۳۴۹

[illegible]

یہ بولے کہ آقا مرا وہ حق کا ولی ہے
کونین میں جو ایک حسین ابن علی ہے

۳۵۰

[illegible]

عباس علی مجکو جواب ورد جگر ہے
بس اسکی دوا مسلم بیکس کی خبر ہے

۳۵۱

[illegible]

روتا ہے غریبوں کی طرح آہ و فغان سے
جاتا ہے کہاں اور تو آتا ہے کہاں سے

۳۵۲

[illegible]

کرسی پہ جو بیٹھا وہ جھکا ہو کے سر سے
بھائی مرا آقا ہے یہی زہرا کا پسر ہے

[illegible]

بے گھر نہیں اعدا نے کیا سبط نبی کو مرقد سے نکالا ہے رسول عربی کو	کیا جانیے کہتا اوسے شبیر کیا ہی اب خیمۂ خلوت میں اوسے لیکے چلا ہی	ڈر لگتا ہی ان کو فیبوں کے جور و جفا سے شبیر کو کئی بار دیا زہر دغا سے

[illegible]

سن لینگے اوسکا حوال تو ہم شاہ امم سے شبیر کوئی بات چھپاتے نہیں ہم سے	دیکھو تو یہ کون آیا خصوص شہ دین ہے تلوار تو باندھی ہے وہ شخص نہیں ہے	مجکو نہیں منظور نہ پوچھیں وہ خبر کو خیمے میں بلالو کوئی زہرا کے پسر کو

[illegible]

اب خیمۂ خلوت میں چلیں آپ میاں سے مسلم کی میں دو داد کہوں شاہ زماں سے	پردیس میں یوں چھوڑ دیا شاہ زمن کو کس کام کے پھر تم ابھی پھر جاؤ وطن کو	دل میں کہا ماموں کا تو اسپر ہے کرم [illegible] خاطر شکنی و تسلی کریں ہم [illegible]

[illegible]

تلوار کے لیجانے کا دستور نہیں ہے
اور دختر زہرا کو یہ منظور نہیں ہے

[illegible]

آگاہ ہوے آنے سے وہ سبط نبی کے
آئیں گے وہ لینے کو حسین ابن علی کے

[illegible]

نے گور ملی ہے نہ کفن پایا ہے مولا
اب لاشہ در کوفہ میں لٹکایا ہے مولا

[illegible]

آزردگی اسکی نہیں منظور ہے پیارو
یہ میری مروت سے بہت دور ہے پیارو

[illegible]

ہر دھیان بھتیجوں کا برادر سے زیادہ
اکبر سے زیادہ ہیں وہ اصغر سے زیادہ

[illegible]

وہ بولا کہ اب او شہ بے پیری کی بلا ہے
سنتا ہوں کہ کوفہ میں انھیں قید کیا ہے

[illegible]

جلاد مجھے ذبح کرے گا جو لٹا کر
اوسکا تو کوئی ہاتھ بھی پکڑیگا نہ آکر

[illegible]

یہ سر تو ادسے بام پہ لیجا کے گیا تھا
اور خاک پہ مسلم کا بدن پھینک دیا تھا

[illegible]

وہ تو گیا سر پیٹتا اندوہ والم میں
آئے شہِ دیں روتے ہوے اہل حرم میں

۸۸
[illegible]

۸۹
[illegible]

۹۰
[illegible]

بیزار ہو کوفے سے دلِ شاہِ زمن ہے
پھر چلیے یہاں سے ابھی نزدیک وطن ہے

بابا تو تمھیں آج سے مولا یہی کہنگی
کیا باپ سے اپنی بہن سدا دور رہونگی

یہ حکم دیا بیٹیوں کو اشک بہا کے
ہاں ساتھ رقیہ کا دو ماتم میں چچا کے

۹۱
[illegible]

۹۲
[illegible]

۹۳
[illegible]

کیا کیا نہ ابھی رنج و الم پاؤگی زینب
رنڈسالہ تمھیں بالو کو پہناؤگی زینب

گر مر گئے بابا مجھے رونے کی رضا دو
اور مثل یتیموں کے مری شکل بنا دو

مسلم سا کوئی بیکس و مظلوم کہیں ہے
مسلم کی تو ہاں لاش پہ مسلم کہیں ہے

۹۴
[illegible]

۹۵
[illegible]

۹۶
[illegible]

وہ بولی چچا روتے ہو کیوں مجھکو بتا دو
اس پیار کے بدلے مری بابا کو ملا دو

فاقوں میں خبر تک بھی مہمانوں کی لینگے
آب دمِ شمشیر مجھے پیاس میں دینگے

او سر لاش یہ رونے کو میں جاتا ہوں نجف سے
سر ننگے بتول آتی ہیں یثرب کی طرف سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خود آؤں ترے در پہ یہ مقدور نہیں ہے
پر تم جو بلا بھیجو تو کچھ دور نہیں ہے

تمسی پردیس میں قسمت نے پھرایا مجکو
خلد میں ہی میرے نانا نے بلایا مجکو

آج ہمکو رہِ معبود میں قربان کرو
بخششِ امتِ مرحومہ کا سامان کرو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رن میں اعدا نے کیا اپنا صف آرا لشکر
قدرتِ حق نے ادھر شہ کا سنوارا لشکر

آپ کے سر سے غرض ہے جو ستمگاروں کی
گردنیں کاٹ گئے تم دیدہ و مرپاروں کی

آج حق امتِ عاصی کا ادا کرنا ہے
آج وعدہ مجھے طفلی کا وفا کرنا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خلعتِ فاخرہ واں سبکو بدستور ملا
فوج اسلام کو یاں پیرہن نور ملا

کون سادات پہ ہے رحم کا کھانے والا
کون ہے بلوئی کی چادر کا بچانے والا

اے خزاں لوٹ گی ہر پھول کی یکتائی کو
کھینچ لائی ہے یہاں مرگ تری بھائی کو